سوال

(35) قرأت کرتے وقت ہر آیت پر وقف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں امام کو قرأت کرتے وقت کیا ہر آیت پر رکنا چاہیئے۔ دلائل کی رو سے واضح کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن قرآن کا مسنون اور افضل طریقہ یہ ہے کہ آدمی تلاوت کرتے وقت آیت پر وقف کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ آپ ہر آیت پر ٹھہرتے تھے۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے :

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا ذَكَرَتْ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا "قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ) يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً"...الخ

'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قرأت کرتے تو ہر آیت کو علیحدہ علیحدہ پڑھتے۔ آپ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے پھر ٹھہر جاتے پھر الحمد للہ رب العالمین کہتے پھر وقف کرتے پھر الرحمن الرحیم کہتے پھر وقف کرتے ''۔

(مشکوۃ مع تنقیح الرواۃ ۲/ ۶۱، مسند احمد ۲/ ۳۰۲، ترمذی ۵/ ۱۷۰، حاکم ۲/ ۲۱، ابن خزیمہ ۱/ ۲۴۷، بیہقی ۲/ ٤٤، دار قطنی ۱/ ۳۱۳، طحاوی ۱/ ۱۳۸، ابوداؤد ۱/ ۲٦۷)
ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قرأت کرتے، ہر آیت کو الگ الگ کرتے (مثلاً بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے پھر وقف کرتے۔ امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح علی شرط الشیخین اور امام دار قطنی نے صحیح الاسناد اور امام نووی نے اسے صحیح کہا ہے۔ المجموع ۳/ ۳۳۳۔

امام سیوطی فرماتے ہیں :

"قال البیهقی فی الشعب وآخرون اَلأفضل الوقوف علی الأیات اِتباعاهدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسنته"

'' امام بیہقی نے شعیب الایمان میں اور دیگر اہل علم نے کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ہر آیت پر وقف اضل ہے ''۔ (الاتقان صفحہ ۱۲۲)
امام ابو عمر الدروانی نے فرمایا :

"وقد کان جماعۃ من الأئمۃ السلفین والقراء العافین یستحبون القطع علیھن"

''ائمہ سلف اور قراء کرام کی ایک جماعت آیات پر وقف مستحب سمجھتی ہے''۔ (ارواء الغلیل ۲/۶۲)

مذکورہ بالا وضاحت سے معلوم ہوا کہ امام ہو یا مقتدی یا نمازی غرض قرأت کرتے وقت آیات پر وقف کرنا چاہیئے۔ یہی طریقہ افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ